نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰
Ph : 021-32439799 Website : www.ishaateislam.net

(دیوبندی کتاب ''مکالمۃ الصّدرین'' سے، مولوی حسین احمد مدنی دیوبندی، مولوی سرفراز گکھڑوی دیوبندی، مولوی حماد دیوبندی اور مفتی مجاہد دیوبندی کے اِنکار کا مدلّل اور مُسکِت جواب)

کیا ''مکالمۃ الصَّدرَین'' جعلی کتاب ہے؟

مؤلِّف

میثم عباس قادری رضوی حفظہ اللہ

ناشر

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد، کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی، فون: 32439799

نام کتاب: کیا ''مکالمۃُ الصَّدرَین''، جعلی کتاب ہے؟

مؤلف: میثم عباس رضوی حفظہ اللہ

سن اشاعت : شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ / مئی 2018ء

اشاعت نمبر: 289

ناشر: جمعیت اشاعت اہل سنت (پاکستان)
نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر، کراچی،
فون:32439799

خوشخبری: یہ رسالہ www.ishaateislam.net پر موجود ہے

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

از منہ ماضیہ میں ہم اُمَمِ سابقہ کو دیکھتے ہیں کہ جب ان میں کوئی بُرائی درآتی تو انبیاء ومرسلین علیہم السلام انہیں ہر طرح سے اس درآئی بُرائی سے باز رکھنے کی کوشش فرماتے۔اس کے باوجود بھی اگر وہ باز نہ آتے تو انہیں نیست ونابود کردیا جاتا تھا۔لیکن ایسا نہیں تھا کہ وہ بُرائی بالکلیہ ختم ہوجاتی تھی۔اس کے آثار کچھ نہ کچھ مابعد والوں میں پائے جاتے تھے۔مثلاً:قوم لوط میں یہ قبیح بیماری پائی جاتی تھی کہ

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ٥(الشعراء:٢٦/١٦٥)

ترجمہ کنزالایمان: کیامخلوق میں مَردوں سے بدفعلی کرتے ہو۔

یہ بُرائی بعدوالوں میں بھی ویسی نہ سہی، بہرحال موجود ہے۔

بلکہ کبھی کچھ نہ کچھ آثار نہیں، بلکہ وہ بُرائی پہلے والوں سے بھی زیادہ زورآور ہوکر مابعد والوں میں سامنے آتی ہے اور سابق والوں کی ذریت اسے مزید توانا و طاقتور کرتی ہے۔جیسے:تحریف، کہ یہود کتبِ سابقہ میں تحریف کرتے اور وہ آیات وروایات جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت یا آپ کے فضائل ومناقب سے متعلق ہوتی اسے چھپادیتے،احکامِ الٰہیہ میں تحریف وتبدیل کرتے،لوگوں کو کچھ کا کچھ بتاتے۔ان کی یہ صفت قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمائی ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ـ(النسآء:٤/٤٦)

ترجمہ کنزالایمان: کچھ یہودی کلاموں کواُن کی جگہ سے پھیرتے ہیں۔

جوتوریت شریف میں اللہ تعالیٰ نے سیّدعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں فرمائے۔(تفسیر خزائن

العرفان)

یہود ونصاریٰ کی یہ صفت اس امت میں آلِ سعود (اہلِ نجد ، وہابیت ، دیوبندیت) میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ کتبِ اسلاف میں تخریج، تحقیق، تعلیق، تلخیص و تسہیل کے نام پر تحریف وتلفیق، تحریف وتبدیل، حذف واضافہ کرکے علمی اوردینی خیانت کا ارتکاب کیا جارہا ہے۔ (تحریفات کی تفصیل دیکھئے: مقامِ تحفظ توحید کے نام پر کتبِ اسلاف میں تحریف، از: مولانا اسید الحق محمد عاصم القادری بدایونی علیہ الرحمہ۔ تحریفات، از: سیّد فضل اللہ چشتی صابری)

دراصل ان لوگوں کے نزدیک ہروہ دلیل ناقابل اور قابلِ تحریف ہے جوان کے مزعومہ نظریات سے لگا نہیں کھاتی۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے نظریات مخالف کتب میں یہ تحریف وتبدیل کو بھی روا رکھتے ہیں اور مزعومہ عقائد کو ثابت کرنے کے لئے جعلی کتب ومصنّف بھی گڑھ لیتے ہیں۔

جب ان سے اسلاف کرام کی کتب نہ بچ سکیں تو پھر اگر یہ لوگ اپنے بڑوں کی کتب میں تحریف کرڈالیں یا کوئی بات انہیں اپنے بڑوں کی کتاب میں اپنے نظریہ کے مخالف پائی مل گئی ہو تو یہ اس کتاب سے ہی اگر انکار کردیں تو کیا تعجب ہے!!!

زیرِنظر کتاب ''کیا مکالمۃ الصدرین جعلی کتاب ہے'' میں بھی اسی موضوع پر خامہ فرسائی کی گئی ہے۔ اس کی مختصر وضاحت یہ ہے کہ کتاب ''مکالمۃ الصدرین'' دیوبندیوں کی معتمد کتاب ہے جس پر ان کے بڑوں نے اعتماد کیا ہے اور اس کی تائید وتوثیق کی ہے۔ اس میں کچھ عبارتیں ان کے مخالف تھیں، لہٰذا انہوں نے اس کتاب سے ہی انکار کردیا اور اسے جعلی قرار دیا۔

محترم میثم عباس رضوی صاحب کواللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے ان کا آئینہ انہیں کو دکھایا اور ان کے اکابر کی کتب سے، کثیر حوالہ جات کی روشنی میں، اس کتاب کا اکابر دیوبند کے نزدیک معتبر و مستند ہونا طشت از بام کردیا، نیز اس کتاب کے بارے میں اور بھی کئی مغالطوں و خیانتوں کا پردہ چاک کیا۔ موصوف نے کتاب کی تحقیق و تالیف میں، حوالہ جات کی تلاش و جستجو میں کافی محنت اور احتیاط سے کام لیا ہے۔

ادارہ جمعیت اشاعتِ اہلسنّت اسے اپنے سلسلۂ اشاعت نمبر 289 پر شائع کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف و اشاعت کنندگان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دین متین کی ترویج و اشاعت میں روز افزوں ترقی فرمائے۔ آمین

خرم محمود سرسالوی

15 مئی 2018ء